روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 7۔اپریل 2011ء 2۔جمادی الاول 1432 ہجری 7۔شہادت 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 78

مقرب فرشتوں کے ساتھ

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔

وہ حافظ قرآن جو قرآن کریم کی تلاوت بھی کرتا ہے، ایسے لکھنے والوں کے ساتھ ہوگا جو بہت معزز اور بڑے نیک ہیں اور وہ شخص جو قرآن کریم کی تلاوت بھی کرتا ہے اور بار بار دُہرا کر یاد بھی کرتا ہے، حالانکہ ایسا کرنا اس کے لئے دشوار ہوتو ایسے شخص کیلئے دوہرا ثواب مقدر ہے۔

(بخاری کتاب التفسیر، تفسیر سورۃ عبس حدیث نمبر 4556)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدائے تعالیٰ نے قرآن شریف کی ضرورت نزول کی اور اس کے منجانب اللہ ہونے کی یہ دلیل پیش کی ہے کہ قرآن شریف ایسے وقت میں آیا ہے کہ جب تمام امتوں نے اصول حقہ کو چھوڑ دیا تھا اور کوئی دین روئے زمین پر ایسا نہ تھا کہ جو خداشناسی اور پاک اعتقادی اور نیک عملی پر قائم اور بحال ہوتا بلکہ سارے دین بگڑ گئے تھے۔ اور ہر یک مذہب میں طرح طرح کا فساد دخل کر گیا تھا اور خود لوگوں کے طبائع میں دنیا پرستی کی محبت اس قدر بھر گئی تھی کہ بجز دنیا اور دنیا کے ناموں اور دنیا کے آراموں اور دنیا کی عزتوں اور دنیا کی راحتوں اور دنیا کے مال و متاع کے اور کچھ ان کا مقصد نہیں رہا تھا اور خدائے تعالیٰ کی محبت اور اس کے ذوق اور شوق سے بکلی بے بہرہ اور بے نصیب ہو گئے تھے اور رسوم اور عادت کو مذہب سمجھا گیا تھا پس خدا نے جس کا یہ قانون قدرت ہے کہ وہ شدتوں اور صعوبتوں کے وقت اپنے عاجز بندوں کی خبر لیتا ہے اور جب کسی سختی سے جیسے امساک باراں وغیرہ سے اس کے بندے قریب ہلاکت کے ہو جاتے ہیں باران رحمت سے ان کی مشکل کشائی کرتا ہے نہ چاہا کہ خلق اللہ ایسی بلا میں مبتلا رہے جس کا نتیجہ ہلاکت دائمی اور ابدی ہے۔ سو اس نے بہ تعمیل اپنے قانون قدیم کے کہ جو جسمانی اور روحانی طور پر ابتدا سے چلا آتا ہے قرآن شریف کو خلق اللہ کی اصلاح کے لئے نازل کیا اور ضرور تھا کہ ایسے وقت میں قرآن شریف نازل ہوتا کیونکہ اس پر ظلمت زمانہ کی حالت موجودہ کو ایسی عظیم الشان کتاب اور ایسے عظیم الشان رسول کی حاجت تھی اور ضرورت حقہ اس بات کی متقاضی ہو رہی تھی کہ اس تاریکی کے وقت میں جو تمام دنیا پر چھا گئی تھی اور اپنے انتہائی درجہ تک پہنچ چکی تھی آفتاب صداقت کا طلوع کرے کیونکہ بجز طلوع اس آفتاب کے ہرگز ممکن نہ تھا کہ ایسی اندھیری رات خود بخود روز روشن کی صورت پکڑ جائے اور اسی کی طرف ایک دوسرے مقام میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے اور وہ یہ ہے۔ (۔) یعنی جو لوگ اہل کتاب اور مشرکین میں سے کافر ہو گئے ان کا راہ راست پر آنا بجز اس کے ہرگز ممکن نہ تھا کہ ان کی طرف ایسا عظیم الشان نبی بھیجا جاوے جو ایسی عظیم الشان کتاب لایا ہے کہ جو سب الٰہی کتابوں کے معارف اور صداقتوں پر محیط اور ہر یک غلطی اور نقصان سے پاک اور منزہ ہے۔ اب اس دلیل کا ثبوت دو مقدموں کے ثبوت پر موقوف ہے اول یہ کہ خدائے تعالیٰ کا یہی قانون قدیم ہے کہ وہ جسمانی یا روحانی حاجتوں کے وقت مدد فرماتا ہے یعنی جسمانی صعوبتوں کے وقت بارش وغیرہ سے اور روحانی صعوبتوں کے وقت اپنا شفا بخش کلام نازل کرنے سے عاجز بندوں کی دستگیری کرتا ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 658)

نماز میں لذت اور ذوق حاصل کرنے کی دعا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”**نماز کیا چیز ہے۔ نماز دراصل ربّ العزّۃ سے دُعا ہے** جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور نہ عافیت اور خوشی کا سامان مل سکتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا اُس وقت اُسے حقیقی سرور اور راحت ملے گی۔ اس وقت سے اس کو نمازوں میں لذّت اور ذوق آنے لگے گا۔ جس طرح لذیذ غذاؤں کے کھانے سے مزہ آتا ہے۔ اسی طرح پھر گریہ و پکار کی لذت آئیگی اور یہ حالت جو نماز کی ہے پیدا ہو جائیگی۔ اس سے پہلے جیسے کڑوی دوا کو کھاتا ہے تا کہ صحت حاصل ہو اِسی طرح اسے بے ذوقی نماز کو پڑھنا اور دُعائیں مانگنا ضروری ہیں۔ اِس بے ذوقی کی حالت میں یہ فرض کر کے کہ اس سے لذّت اور ذوق پیدا ہو یہ دُعا کرے کہ:۔

اے اللہ! تو مجھے دیکھتا ہے کہ مَیں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور مَیں اس وقت بالکل مُردہ حالت میں ہوں۔ مَیں جانتا ہوں کہ تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز آئیگی تو مَیں تیری طرف آجاؤنگا۔ اُس وقت مجھے کوئی روک نہ سکے گا۔ لیکن میرا دل اندھا اور ناشناسا ہے۔ تُو ایسا شعلہ نُور اِس پر نازل کر کہ تیرا اُنس اور شوق اِس میں پیدا ہو جائے۔ تُو ایسا فضل کر کہ مَیں نابینا نہ اُٹھوں اور اندھوں میں نہ جا مِلوں۔

جب اِس قسم کی دُعا مانگے گا اور اس پر دوام اختیار کرے گا وہ دیکھے گا کہ ایک وقت اُس پر ایسا آئیگا کہ اِس بے ذوقی کی نماز میں ایک چیز آسمان سے اُس پر گرے گی جو رقّت پیدا کر دیگی۔“

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 615-616)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

8؍اپریل 2011ء

5:00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5:45 am	تلاوت قرآن کریم
6:00 am	ان سائٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
6:35 am	لقاء مع العرب
7:40 am	تاریخی حقائق
8:15 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8:55 am	ترجمۃ القرآن
10:00 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2005ء
11:05 am	تلاوت اور درس حدیث
11:30 am	تاریخی حقائق
12:00 pm	سیرت صحابیات ﷺ
12:35 pm	گلشن وقف نو
1:40 pm	سرائیکی سروس
2:15 pm	راہ ھدیٰ
3:45 pm	انڈونیشین سروس
4:55 pm	تلاوت
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:15 pm	تلاوت
6:25 pm	درس حدیث
6:35 pm	سیرت صحابیات ﷺ
7:20 pm	بنگلہ سروس
8:25 pm	ریئل ٹاک
9:30 pm	خطبہ جمعہ
10:45 pm	تاریخی حقائق
11:30 pm	مجلس انصار اللہ یو۔کے

9؍اپریل 2011ء

12:05 am	سیرت صحابیات ﷺ
12:35 am	یسرنا القرآن
1:00 am	فقہی مسائل
1:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8؍اپریل 2011ء
2:45 am	ان سائٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
3:20 am	راہ ھدیٰ
5:00 am	ایم ٹی اے ورائٹی
5:25 am	تلاوت
5:45 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:10 am	لقاء مع العرب
7:15 am	ایم ٹی اے ورائٹی
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8؍اپریل 2011ء
8:55 am	رفقائے احمد
9:25 am	راہ ھدیٰ
11:00 am	تلاوت
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:05 pm	یسرنا القرآن
12:35 pm	جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2005ء
1:35 pm	سوال و جواب
2:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 8؍اپریل 2011ء
4:00 pm	انڈونیشین سروس
5:05 pm	تلاوت
5:35 pm	زندہ لوگ
6:00 pm	انتخاب سخن Live
6:50 pm	بنگلہ پروگرام
7:50 pm	گلشن وقف نو
9:20 pm	راہ ھدیٰ
11:15 pm	گلشن وقف نو

10؍اپریل 2011

12:25 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:15 am	انتخاب سخن
3:20 am	راہ ھدیٰ
4:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8؍اپریل 2011ء
6:20 am	تلاوت
6:35 am	درس حدیث
6:50 am	لقاء مع العرب
8:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8؍اپریل 2011ء
9:35 am	یسرنا القرآن
9:55 am	فیتھ میٹرز
11:00 am	تلاوت
11:15 am	درس حدیث
11:25 am	گلشن وقف نو
12:30 pm	چلڈرنز کارنر
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	جلسہ سالانہ 2005ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سپینش سروس
5:05 pm	تلاوت
5:15 pm	یسرنا القرآن
5:35 pm	زندہ لوگ
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	خطبہ جمعہ
8:05 pm	گلشن وقف نو
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
11:30 pm	گلشن وقف نو

11؍اپریل 2011ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:35 am	چلڈرن کارنر
2:05 am	جلسہ سالانہ قادیان
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8؍اپریل 2011ء
4:05 am	رفقائے احمد
5:20 am	تلاوت
5:30 am	یسرنا القرآن
5:50 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:25 am	مشاعرہ
7:20 am	لقاء مع العرب
8:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8؍اپریل 2011ء
9:55 am	فیتھ میٹرز
11:00 am	تلاوت
11:15 am	درس حدیث
11:25 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:00 pm	سیرت النبی ﷺ
12:40 pm	گلشن وقف نو لجنہ کلاس
1:55 pm	فرنچ ملاقات پروگرام
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	درس ملفوظات
4:50 pm	تلاوت
5:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
5:30 pm	زندہ لوگ
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جولائی 2005ء
8:10 pm	درس ملفوظات
9:20 pm	راہ ھدیٰ
11:00 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
11:30 pm	عربی سروس

مکرم امان اللہ امجد صاحب

سکون قلب کا راز

5 مارچ 2011ء کے الفضل میں آخری صفحہ پر ''یہی راز ہے'' کے عنوان سے تحریر پڑھی تو بے اختیار قلم اٹھانے پر مجبور ہوگیا۔

مادہ پرستی اور نفسانفسی کے اس دور میں دنیا والوں کو اپنے پیدا کرنے والے رب کی طرف جھکنے کے لئے توجہ دلانے کی اشد ضرورت ہے۔ اگر ہم اپنے خالق حقیقی کی طرف رجوع کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم تمام مشکلات اور پریشانیوں سے نجات حاصل نہ کرسکیں اور سکون قلب کے حصول کا بھی یہی راز ہے۔ خدا کرے کہ دنیا اس زمانے کے امام کی آواز پر کان دھرے اور صراط مستقیم پر چلتے ہوئے اپنے حقیقی مقاصد حاصل کرسکے۔ آمین

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

اللہ تعالیٰ کا ایک نام الصبور بھی ہے

''ایک دن ایک دوست سے کہہ رہا تھا کہ، انسان کی فطرت ایسی ہے کہ اگر کوئی سائل یا حاجت مند بار بار اس کے پاس آتا رہے تو وہ بیزار ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ تنگ ہوکر یہاں تک کہہ دیتا ہے کہ بھائی تو نے تو میرا ناک میں دم کر دیا اور مانگنے چلے آئے۔'' ایسے فقرے تو وہ چند ہی روز کے بعد کہنے لگتا ہے۔ لیکن اگر خدانخواستہ وہ سائل کچھ دن برابر آتا رہے۔ اور اس بات کی کچھ پروا نہ کرے۔ تو پھر بعض اوقات سخت کلامی اور لڑنے تک کی نوبت بھی آجاتی ہے۔ اور یہ تو ممکن ہی نہیں کہ ساری عمر کوئی سائل کسی کے پیچھے پڑا رہے۔ اور وہ تحمل سے اس کی بات سنتا رہے اور آنکھ میلی نہ کرے۔ خواہ وہ امیر ہو یا بادشاہ اور خواہ سوال چھوٹا ہو یا بڑا۔ لیکن خدا تعالیٰ کی یہ ایک عجیب صفت ہے کہ ساری عمر دن رات اس سے مانگے جاؤ۔ مگر وہ مانگنے سے ناراض نہیں ہوتا۔ ایک فقیر نہیں لاکھوں کروڑوں فقیر دن رات کے ہر وقت اور ہر لحظہ میں اس کے پیچھے پڑے رہتے ہیں۔ مگر اس کی آنکھ پر میل نہیں آتا۔ نہ وہ اُکتاتا ہے نہ تنگ ہوتا ہے نہ بیزار۔ غرض یہ خدا تعالیٰ کی ایک عجیب صفت ہے۔ اور مجھے اب تک اس صفت کا نام اسمائے الٰہی میں معلوم نہیں ہوا۔ ادھر میرے منہ سے یہ فقرہ نکلا۔ اور ادھر معاً دل میں یہ پڑا کہ ''ہمارا وہ نام جس کا تو ذکر کر رہا ہے۔ الصبور ہے۔'' یعنی سائلوں سے تنگ نہ آنے والا اور نہ ان سے اُکتانے والا۔ بلکہ ہر پیچھے پڑنے والے کی بار بار کی پکار کو سہنے والا عالی حوصلہ خداوند۔ کوئی دوسرا ہو تو اتنے اور بار بار کے مانگنے اور پیچھے پڑنے والوں سے تنگ ہوکر ان کو دھکے دے کر اپنے دروازہ سے باہر نکال دے۔ مگر یہ اسی کا حوصلہ اور صبر ہے کہ نہ آزردہ ہوتا ہے نہ برا کہتا ہے۔ نہ جھڑکتا ہے۔ نہ ان کو کسی قسم کی تکلیف پہنچاتا ہے۔ اور سوال کرنے میں بندہ جو بے احتیاطیاں اور زیادتیاں کرتا ہے اسے برداشت کرتا چلا جاتا ہے اور ان پر صبر کرتا ہے۔ بلکہ جتنا کوئی مانگے اتنا ہی اس سے خوش ہوتا ہے۔

پس یہ بھی صبور کے ایک معنے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے سوا کون ہے جو یہ نمونہ صبر اور عالی حوصلگی کا دکھا سکے۔

(مضامین حضرت میر محمد اسماعیل صاحب جلد اول)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

محترم مولانا محمد احمد جلیل صاحب کی یاد میں

ر۔ت۔خان

1955-56ء کا زمانہ تھا میرے اباجی نے ہمیں حافظ آباد سے ربوہ کے پرسکون ماحول میں پڑھنے کیلئے بھجوادیا۔ گرمیوں کی تعطیلات کے بعد نصرت گرلز ہائی سکول کی کچی عمارت میں آج میرا پہلا دن تھا۔ گرمیوں کے دن تھے ہماری کلاس کمرے کے سائے میں ٹاٹوں پر بیٹھی تھی۔ انگلش کی استانی صاحبہ تشریف لائیں۔ محترمہ استانی صاحبہ کی عادت تھی کہ جونہی گاڑی کی آواز آتی، ماتھے پر ہاتھ کا چھجا بنا کر گاڑی کا نظارہ کرتیں۔ آج نظارہ کرنے کے بعد فرمانے لگیں: ''سالانہ امتحان میں تھوڑا وقت رہ گیا ہے۔ اب تم لوگوں کو محنت سے پڑھنا ہوگا۔ پرائیویٹ طالبات ایک طرف ہوجائیں۔'' اس کے ساتھ ہی ایک جم غفیر باقی کلاس سے الگ ہوگیا۔ یہ وہ طالبات تھیں جن کو نظارت تعلیم کی طرف سے فری کلاسیں اٹینڈ کرنے کی اجازت تھی۔ استانی صاحبہ نے ان کی طرف مسکراتے ہوئے دیکھا اور کہا: ''یہ تو موسمی پرندے ہیں'' پھر ان طالبات کی لائن بنوائی جن سے فرسٹ ڈویژن لینے کی امید تھی۔ بعدازاں کلاس کی عمومی لیاقت پرکھنے کے لئے سوالات پوچھنے شروع کئے۔ ''gardener'' کے کیا سپیلنگ ہیں؟'' میں نے ہاتھ بلند کیا، اور جواب دیا: ''garden کے آگے er- لگا دیں'' استانی صاحبہ نے انگلی کے اشارے سے مجھے ذہین فطین لائن میں بیٹھنے کیلئے اشارہ کیا۔ جہاں ٹاٹ پر بیٹھی ایک لڑکی نے اپنی خوردبینی نظر سے میرا جائزہ لیا۔ اور پرے کھسک کر میرے بیٹھنے کیلئے جگہ بنا دی۔ یوں استانی جی کی دریا دلی سے ایک کم مایہ قطرے کو گہر ہونے میں چند لمحے لگے!

ان talented لڑکیوں نے اچھے نتائج دکھا کر سکول کا نام روشن کرنا تو تھا ہی، اس کے علاوہ ان کے ذمے چھٹی کے بعد نلکے سے نمکین پانی کی بالٹیاں بھر بھر کر کمرے کے اندر اور باہر چھڑکاؤ اور جھاڑو بہارو بھی کرنا ہوتا تھا۔

یہ حاتم طائی صفت لڑکی جس نے میرے لئے اپنے پاس ٹاٹ پر جگہ بنائی تھی، حضرت مولانا محمد اسماعیل حلال پوری کی پوتی اور مولانا محمد احمد جلیل کی بڑی صاحبزادی امۃ المجید ناصر عرف ''جیدی'' تھی۔ قصہ مختصر یوں میرا مولوی صاحب کے گھر سے تعارف ہوا۔ جیدی مجھے بڑے اصرار اور محبت سے اپنے گھر لے گئی۔ اس زمانے میں مولانا انجمن کے کوارٹر میں رہا کرتے تھے، جو دو کمروں اور ایک باورچی خانے پر مشتمل تھا۔ اس بابرکت گھر میں چار پانچ چارپائیاں اور اتنی ہی کین کی کرسیاں تھیں، جو سرمائی اور گرمائی ضرورت کے مطابق اندر باہر جگہ بدلتی رہتی تھیں۔

سارا دن آنے جانے والوں کا تانتا سا بندھا رہتا۔ مولوی صاحب کے ساتھ اکثر اوقات کوئی نہ کوئی مہمان ہوتا، جو آپ کے چھابے کی روٹیوں اور سالن کے پیالے میں شریک طعام ہوتا۔ مولوی صاحب سب سے پہلے روٹیوں کے نیچے سے بچا ہوا ٹکڑا نکال کر کھاتے۔ اور ٹھنڈا پانی پی کر نسبتاً اونچی آواز میں الحمد للہ پڑھتے۔ میں نے آپ کو کبھی اونچی آواز میں بات کرتے اور کسی پر اعتراض کرتے نہیں سنا۔ جب ہم سہیلیوں کا گروپ قرآن پاک کے درس اور تراویح میں شامل ہونے کا پروگرام بناتا، تو دور جانے والیوں کو ان کے گھروں تک چھوڑ کر آتے۔ اور مولوی صاحب کے گھر سے کسی کو ساتھ لے لیتے۔

گریجوایشن کے بعد ہم نے پنجاب یونیورسٹی لاہور میں داخلہ لیا، تو مولوی صاحب اس زمانے میں جماعتی کاموں کیلئے اکثر لاہور آتے جاتے رہتے تھے۔ کئی بار ہمارے ہمسفر ہوتے، اکثر خاموش رہتے، ایک دو بار کھانے کا پوچھتے، اور ہمیں ہوسٹل تک چھوڑ کر آتے۔ جیدی اکثر اپنی روم میٹس کو جسونت بلڈنگ میں اپنے ماموں فدا صاحب اور ممانی آپا نعیمہ کے ہاں مدعو کرتی۔ جہاں پر اچھی ضیافتوں کے ساتھ مولوی صاحب کی دعاؤں سے بھی حصہ ملتا رہتا۔ مجھے یاد نہیں مولوی صاحب نے ہماری پڑھائی اور رزلٹ وغیرہ کے بارے میں کبھی پوچھا ہو۔ سلام کا جواب ایک مطمئن سی مسکراہٹ کے ساتھ دیتے، اور یہی کافی ہوتا۔

پڑھائی سے فراغت پاتے ہی جامعہ نصرت کالج کا جان سے پیارا ماحول پھر سے ہمارا منتظر تھا۔ 1960ء کی دہائی میں پروازی صاحب بھی جیدی کی انتہائی مصروف بزم میں آگئے۔ آئے تو تھے اس خیال سے کہ چراغوں میں روشنی نہ رہے گی، لیکن ''ہرچہ درکان نمک رفت، نمک شد'' کے مصداق اندر ہی کہیں گھل مل گئے۔ حسن اتفاق سے میری شادی بھی تعلیم الاسلام کالج کے ایک لیکچرار کے ساتھ ہوگئی۔ اب ہمارا سماجی، معاشرتی اور سیاسی ماحول ایک سا ہوگیا، روابط مزید گہرے ہوگئے۔ بچوں کی پیدائشوں، خوشیوں اور غموں میں ایک دوسرے کے گھر راتوں کو بھی قیام کرلیا کرتے۔ بچوں کی ایک دوسرے کے ساتھ خوب دوستیاں بڑھیں۔ ہر اہم کام میں مولوی صاحب سے مشورے اور دعائیں لی جاتی تھیں۔

اسی زمانے میں مولوی صاحب جامعہ احمدیہ کے کوارٹر نمبر ایک میں منتقل ہوگئے۔ یہاں تین کمرے تھے۔ ایک دروازہ جامعہ کی طرف اور دوسرا ریلوے لائن کی طرف کھلتا تھا۔ میں نے یہ دونوں دروازے کبھی بند نہیں دیکھے۔ جامعہ کے اردگرد چار دیواری کی وجہ سے جن خواتین کو اپنا گھر دور پڑتا، ان کے لئے مولوی صاحب کے گھر کا صحن شاہراہ عام تھا۔

عین صحن کے درمیان پلنگ پوشوں سے ڈھکی دو چار پائیوں کے ساتھ چند کرسیاں رکھی رہتیں اور درمیان میں ایک چھوٹی سی میز، جس پر ساری ہانڈی کا سالن ڈونگے میں آجاتا۔ روٹیاں پک کر آتی رہتیں۔ اس دسترخوان پر اکثر پانچ سے بیس تک مہمان کھانے والے ہوتے۔ عصر کی نماز کے بعد مولوی صاحب کے پاس کوئی نہ کوئی عورت اپنے نہایت نجی قسم کے جھگڑوں کی تفاصیل بیان کر رہی ہوتی۔ گھر سے باہر مردانے میں بھی یہی سلسلہ جاری رہتا، جبکہ گھر والے گردوپیش سے بے نیاز اپنی روزمرہ کی زندگی کو جاری رکھے رہتے۔ امی جی (جیدی کی امی) کا اگر کوئی زیادہ لاڈلا مہمان آجاتا تو چائے کے ساتھ برفی یا سیب ضرور منگوا لیتیں۔ مولوی صاحب اور امی جی کے بہن بھائی ہوں یا دیہات سے علاج کی غرض سے آنے والے غیر از جماعت رشتہ دار، سب کو یہاں حتی الوسع آرام دہ سکونت ملتی۔ اگلی نسل کے بچوں کے رشتے یہاں طے پاتے اور موت و حیات میں یہی گھر دیوانوں اور فرزانوں کی آماجگاہ بنا رہتا۔

آپ کبھی کبھار نہایت سادہ الفاظ میں کسی آیہ کریمہ کی تفسیر بھی کر دیا کرتے تھے۔ ایک دن گھر میں ملکی حالات کے خراب ہونے پر تبصرے ہو رہے تھے۔ تو مولوی صاحب نے فرمایا: ''بچپن میں اس آیہ کریمہ کی سمجھ نہیں آیا کرتی تھی کہ جس نے ایک معصوم بے گناہ کو قتل کیا اس نے سارے لوگوں کو قتل کیا'' اب سمجھ آئی ہے کہ ایک انسانی جان لینے کے بعد احترامِ انسانیت ختم ہو جاتا ہے۔''

رمضان میں اگر زیادہ لوگ روزہ سے ہوتے تو گرم اور سرد مشروب اور اچھے کھانوں کا اہتمام ہوتا۔ اگر اکیلے مولوی صاحب کا روزہ ہوتا تو قطعی کوئی تکلف نہ ہوتا۔ مولوی صاحب کا معمول تھا کہ ٹھنڈے پانی کے دو چار گھونٹ پی کر نماز پڑھنے چلے جاتے، اور واپس آکر کھانا کھاتے۔ ایک بار میں نے حیران ہو کر پوچھا ''مولوی صاحب آپ کا روزہ تھا؟'' آپ نے اچٹتی سی نگاہ ڈال کر کہا: ''ہاں روزہ رکھ لیں پھر تو بوڑھے ہو جانا ہے'' ہماری چائے کی جمی ہوئی مجلس میں چائے پی کر نل پر دانت نکال کر دھوتے۔ اور کلی کر کے دوبارہ منہ میں لگا کر مسکراتے ہوئے کہتے: ''لوگ کہتے ہیں چائے کے بعد ٹھنڈے پانی سے کلی نہیں کرنی چاہئے، دانت نکل جاتے ہیں۔ اسی لئے میں پہلے دانت نکال لیتا ہوں۔'' اور خاموشی سے ہمیں کچھ کہے بغیر نماز کیلئے چلے جاتے۔ ہمارے اندر کا ملامتی تیشہ امّاری بت پر ٹھائیں ٹھائیں تراش خراش شروع کردیتا، اور ہم اکثر کھسیانی سی ہو کر جہاں بیٹھی ہوئی ہوتیں وہیں نماز کی نیت کرلیتیں۔

غروبِ آفتاب کے ساتھ ہی مہمانوں کے سونے کا انتظام ہونا شروع ہو جاتا۔ گرمیوں میں سارا صحن چارپائیوں سے کھچا کھچ بھر جاتا۔ اگر کوئی مہمان جانے کا پروگرام بنانے لگتا تو امی جی اُسے ''صرف چند دن اور'' رکھنے کا اس طرح اصرار کرتیں کہ جیسے یہ نعمت پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گی۔ گرمیوں میں ایک درمیانی سی عام چارپائی جس کی پائنتی پر دری بچھی ہوتی اور اوڑھنے کیلئے ایک تہہ شدہ چادر اور ایک تکیہ ہوتا، مولوی صاحب عشاء کی نماز کے بعد آکر صحن میں شور و ہنگامے سے بے نیاز سکون سے اس پر سو جاتے۔ کسی کو اپنے آرام کے لئے خاموش وغیرہ کرانے کا اس گھر میں رواج نہیں تھا۔ مولوی صاحب آنکھ کے آپریشن کے بعد بھی ایک چھوٹی حمائل شریف ہاتھ میں رکھتے، اور ہلکی آواز میں تلاوت کرتے رہتے۔ آپ اتنے انہماک سے کرسی پر بیٹھ کر مطالعہ کرتے کہ نو وارد کے لئے فیصلہ مشکل ہوتا کہ آپ سو رہے ہیں کہ جاگ رہے ہیں۔ بیماریوں میں بھی آپ کا یہی رویہ ہوتا۔

پروازی صاحب کے سویڈن اور آپ کے بڑے نواسے ماہر احمد کے لندن جانے کے بعد جیدی کی امی جان کی لمبی نازک علالت میں جیدی مجھے اکثر رات کیلئے روک لیتی۔ میری جب آنکھ کھلتی مولوی صاحب نفل ادا کر رہے ہوتے۔ تازہ دم ہونے کیلئے نل پر جا کر بار بار ٹھنڈے پانی سے وضو کرتے۔ یہ سلسلہ اتنا لمبا ہوتا کہ میں تھک کر سو جاتی۔ سردیوں میں گیس کے ہیٹر اور گرمیوں میں پنکھے کے نیچے مولوی صاحب کی چارپائی کے پاس ایک یا دو بلیاں ضرور بیٹھی ہوتیں۔ کتے کی اس گھر میں گنجائش نہ تھی بیچارا کس کو اپنا اور کس کو غیر جانتا!

اس تین کمروں پر مشتمل حیرت کدہ میں مولوی صاحب کے سب بچوں نے وظیفے لئے، اور اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ دو بچے ڈاکٹر بنے، پتہ نہیں ان کی کتابیں کہاں ہوتی تھیں اور یہ پڑھتے کہاں

تھے؟ انہیں کمروں میں مہمان ٹھہرتے اور انہی میں سب بچوں کی شادیاں ہوئیں۔

مولوی صاحب کا مزاح بہت مختصر اور ذومعنی ہوتا۔ایک بار فرمانے لگے: ربوہ کے resident megistrate ملنے آئے ہوئے تھے۔ایک احمدی دوست کے بارے میں پوچھنے لگے کہ ’’نماز پڑھتا ہے کہ نہیں؟‘‘ میں نے جواب دیا: ’’ولی ولی رامی شناسد‘‘(دراصل یہ صاحب خود بھی پابند صوم وصلوٰۃ نہیں تھے) مولوی صاحب جواب دے گئے اور کسی کی پردہ دری بھی مناسب نہ سمجھی۔

عصر کی نماز اکثر ہمارے محلے کی بیت الانوار میں پڑھتے اور بعد از نماز ہمارے گھر تشریف لاتے اور اچھی محفل رہتی۔ ایک بار میرے کسی واقف کار نے ویزے کے سلسلے میں شوآف کرنے کیلئے مجھ سے کچھ رقم مانگی۔ ہم سفید پوشوں کے ساتھ یہ بڑی مشکل ہوتی ہے کہ ہم اپنی اوقات چھپا کر رکھتے ہیں۔ میرے پاس ذاتی طور پر اتنی رقم نہ تھی مگر کسی کی امانت میرے پاس موجود تھی۔اب میں پریشان کہ اگر دے دوں اور یہ واپس نہ کر سکے تو کیا کروں گی۔اچانک مولوی صاحب تشریف لے آئے۔ میں نے ساری بات آپ کو بتا دی۔ آپ نے رقم پوچھی اور چیک کاٹ دیا۔ ہفتے عشرے میں رقم واپس مل گئی اور میری عزت بھی رہ گئی۔

میرے بیٹے محمد مسعود خان کا نکاح اس کی خواہش پر مولوی صاحب نے پڑھایا۔اسی دن شام کو ملنے چلے آئے، اور فرمایا: ’’میں دیکھنے آیا ہوں کہ نکاح میں نے پڑھایا تھا کہیں ٹوٹ نہ گیا ہو! شادی کیلئے ہم نے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی جانا تھا۔نماز فجر کے بعد مولوی صاحب بھی تشریف لے آئے۔ میں نے کہا: ’’منہ اندھیرے تو آپ ایسے آئے ہیں، جیسے پلے رقم باندھ کر لائے ہوں‘‘ فرمانے لگے تم مانگ کر تو دیکھو‘ ساتھ ہی کہا ’’مسعود کو اگر کنیڈا جانے کے لیئے پیسوں کی ضرورت پڑی تو زمین بیچنے سے پہلے مجھ سے بات کر لینا‘‘ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور آپ کی دعا سے کبھی ایسی ضرورت ہی نہیں پڑی۔ مسعود کو کینیڈا جاتے وقت نصیحت کی ’’قرضہ وغیرہ لیکر پڑھ لینا۔اگر چھوٹے موٹے کام سے پیسے کا چسکا پڑ گیا تو پڑھ نہیں سکو گے۔‘‘ اس بچے نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مولوی صاحب کی اس نصیحت کو پلے باندھ لیا اور کینیڈا اور امریکہ کی یونیورسٹیوں سے C.P.U اور chartered accountant کی ڈگریاں حاصل کیں۔

جب جیدی کی امی شدید بیماری کے باعث ہسپتال میں داخل تھیں۔ میں حسبِ دستور ساتھ ٹھہری ہوئی تھی کہ ڈاکٹر میاں مبشر احمد صاحب راؤنڈ پر آئے۔ میری طرف اشارہ کر کے مولوی صاحب سے پوچھنے لگے ’’آپ کی آپس میں کیا رشتہ داری ہے؟‘‘ مولوی صاحب کچھ سوچ میں پڑ گئے۔ ڈاکٹر صاحب دو بار ’’ہوں ہوں‘‘ کہہ کر مریضہ کی طرف متوجہ ہو گئے۔ مجھے تھوڑا سا برا لگا اور خفگی کا اظہار میرے چہرے سے ہو گیا۔ مولوی صاحب اگلے دن ہی ملنے چلے آئے، اس وقت میری بڑی سمدھن بھی موجود تھیں۔ مولوی صاحب ان کو مخاطب کر کے کہنے لگے: ’’رشتہ داری پکی کر لی ہے، پتہ کر لیا ہے ناکہ رشیدہ کیسی ہے؟‘‘ انہوں نے جواب دیا: ’’جی بڑی اچھی ہیں۔‘‘ مولوی صاحب نے کہا: ’’ہاں اچھی ہے ذرا غصے والی ہے۔‘‘ اور ساتھ ہی ہسپتال والا سارا واقعہ بیان کرنے کے بعد فرمایا۔کہ ’’میرا دل نہیں چاہتا تھا کہ میں اس کا جیدی کی سہیلی کے طور پر تعارف کراؤں، میں سوچ ہی رہا تھا کہ بھانجی کہوں یا بھتیجی؟ اور یہ ناراض ہی ہو گئی۔‘‘ اور پھر ایک کہانی سنائی: ’’دو دوستوں نے آپس میں ایک کچا دھاگہ پکڑ رکھا تھا، دھاگہ کبھی ٹوٹتا نہ تھا۔ لوگوں نے وجہ پوچھی تو انہوں نے بتایا: جب ایک طرف سے کھچاؤ بڑھتا ہے تو دوسرا ڈھیلا کر دیتا ہے۔آج میں یہ کھچاؤ کم کرنے آیا ہوں۔‘‘ مختلف وقتوں میں جب جیدی جاپان اور سویڈن چلی گئی تو بھی ہمارے روابط میں کوئی فرق نہ پڑا۔اپنے پیارے والدین کی وفات کے بعد مولوی صاحب کو دعا کا کہہ کر مجھے بڑی تسلی ہو جایا کرتی تھی۔

مولوی صاحب نے امی جی کی وفات کے بعد جب اپنے بیٹے ڈاکٹر مبشر احمد سلیم کے پاس لندن میں منتقل ہو جانا تھا، تو ہم سرِ شام ہی آپ کو الوداع کہہ آئے۔دل کے اندر ایک عجیب طرح کی اداسی تھی۔اگلے دن صبح صبح جب میں اور شریف صاحب سیر کو نکل رہے تھے تو آپ تشریف لے آئے۔ میں نے کہا: مولوی صاحب! آپ نے بڑا ہی اچھا کیا، ہم اُداس ہو رہے تھے۔ مسکرا کر فرمانے لگے: ’’ابھی تو میں جب مروں گا تو تم کو پتہ چلے گا۔!‘‘ اور یہ ہماری آپ سے آخری ملاقات تھی۔

مولوی صاحب! میرا رحیم و کریم خدا آپ کو اپنی خوشنودی کی بے حساب جنتیں عطا فرمائے۔ اور جب آپ کو اپنے وعدے کے مطابق اذن فرمائے کہ اپنے سے کم درجے والوں کو اپنے قریب بلا لیں۔تو یاد رکھئے گا! کہ آپ کی معزز و مکرم بڑی بیٹی کی پکی سہیلی ابھی تک اس دوستی کے کچے دھاگے کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہے!!

یہ لوگ چمنستانِ مہدی موعود کے ثمرِ اثمر تھے۔ اے میرے خالق اور رحیم خدا، ہم کمزوروں کو بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔آمین

غزل

عہدِ وفا ہے جان پہ اک قرض اب تلک
مجھ سے ادا نہ ہو سکا یہ فرض اب تلک

گونگے ہیں لفظ بات میں مطلب نہیں کوئی
میں کر سکا ہوں آپ سے نہ عرض اب تلک

شاید مجھے نصیب ہو ساقی کی اک جھلک
میں ڈھونڈتا ہوں میکدے میں درز اب تلک

دردِ فراقِ یار بھی بھانے لگا ہے کچھ
پیچھے لگا ہے عشق کا بھی مرض اب تلک

ہو اِذن گر تو اپنے بھی لہجے میں کچھ کہوں
اپنا رہا تھا آپ کی میں طرز اب تلک

چومے ہیں اس نے صاحبِ لولاک کے قدم
اِٹھلا رہی ہے ناز سے وہ ارض اب تلک

رہزن بنے جو ہمسفر منزل انہیں ملی
میں ناپتا ہوں طول کبھی عرض اب تلک

دہلیز سے ہے آپ کی طاہؔر لگا کھڑا
جھک جھک کے کر رہا ہے کوئی عرض اب تلک

طاہر عارف

علمِ اصول حدیث

مختصر اور آسان زبان میں

عبدالسمیع خان

﴿قسط دوم آخر﴾

صحت وضعف کے اعتبار سے کتب حدیث کے طبقات

طبقہ اول

جن میں صحیح اور حسن دونوں قسم کی احادیث موجود ہیں۔صحیح بخاری،صحیح مسلم،مؤطا

طبقہ دوم

ان کی احادیث اگر طبقہ اول کی نہیں تاہم انہیں قبول عام کی سند حاصل ہے۔جامع ترمذی۔سنن ابی داؤد۔سنن نسائی۔مسند احمد

طبقہ سوم

جن میں ضعیف حدیث کی تمام قسمیں موجود ہیں اور اکثر راوی مستور الحال ہیں۔مصنف ابن ابی شیبہ۔مصنف عبدالرزاق۔بیہقی۔طبرانی۔طحاوی

طبقہ چہارم

ناقابل اعتماد کتب

ابن مردویہ۔ابن شاہین اور ابوالشیخ کی تصانیف

حدیث صحیح کے مراتب

1۔جس پر امام بخاری اور مسلم کا اتفاق ہو۔
2۔جسے صرف بخاری نے روایت کیا ہے۔
3۔جسے صرف مسلم نے روایت کیا ہو۔
4۔جو شیخین کی شرائط پر ہو مگر ان میں درج نہ ہو۔
5۔جو بخاری کی شرائط پر ہو مگر درج نہ ہو۔
6۔جو مسلم کی شرط پر ہو مگر درج نہ ہو۔
7۔جو شیخین کے علاوہ دیگر محدثین کے نزدیک صحیح ہو مگر شرائط شیخین پر نہ ہو۔

متابع اور شاھد

متابع

وہ حدیث جس کے راویوں کی حدیث غریب کے ساتھ لفظی یا معنوی یا صرف لفظی مشارکت ہو جائے اور سب نے ایک ہی صحابی سے روایت کی ہو۔

شاھد

وہ حدیث جس کے راویوں کی حدیث غریب کے راویوں کے ساتھ لفظی اور معنوی یا صرف معنوی مشارکت ہو جائے مگر انہوں نے الگ الگ صحابہ سے روایت کی ہو۔

متابع اور شاھد ایک دوسرے کے لئے بھی استعمال کر لیتے ہیں۔

مثال:

کتاب الام۔شافعی عن مالک عن عبداللہ بن دینار عن ابن عمر قال قال رسول اللہ الشہر تسع وتسعون فلا تصوموا حتی تروا الھلال ولا تفطروا حتی تروہ فان غم علیکم فاکملوا العدۃ ثلاثین۔

(شرح نخبۃ الفکر ص128)

اس کے متعلق خیال تھا کہ امام شافعی امام مالک سے روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

متابعت تامہ

بخاری عن عبداللہ بن مسلم القعنبی عن مالک عن عبداللہ بن دینار عن عبداللہ بن عمران رسول اللہ قال الشہر تسع وعشرون لیلۃ فلا تصوموا حتی تروہ فان غم علیکم فاکملوا العدۃ ثلاثین۔

(بخاری کتاب الصوم باب اذا رأیتم الھلال فصوموا)

متابعت ناقصہ: ابن خزیمہ عن عاصم بن محمد عن محمد بن زید عن عبداللہ بن عمر...... فاکملوا ثلاثین

شاھد: نسائی عن محمد بن حنین عن ابن عباس عن رسول اللہ فان غم علیکم فاکملوا العدۃ ثلاثین

اصح الاسانید

☆حضرت عبداللہ بن عمر کی صحیح ترین سند کو اصح الاسانید یا سلسلۃ الذھب کہتے ہیں۔

امام مالک عن نافع عن عبداللہ بن عمر

☆حضرت انس کی صحیح ترین سند یہ ہے۔

مالک عن زھری عن انس

☆حضرت عائشہ کی صحیح ترین سند

ھشام بن عروہ عن عروہ بن زبیر عن عائشہ

یحیٰ بن سعید عن عبیداللہ بن عمر۔عن قاسم بن محمد عن عائشہ

☆ابن عباس کی صحیح ترین سند

زہری عن عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ عن ابن عباس

ھذا حدیث صحیح کا مطلب

اس سے محدثین کی یہ مراد ہوتی ہے کہ حدیث میں مطلوبہ پانچوں صحت کی شرائط پوری ہوگئی ہیں۔یہ مراد نہیں کہ حقیقت کے لحاظ سے بھی اس کے قطعی صحیح ہونے کا حکم لگا دیا گیا ہے۔اس لئے کہ ثقہ راویوں میں بھی غلطی کرنے اور بھولنے کا امکان موجود ہوتا ہے۔

ھذا حدیث غیر صحیح سے مراد ہے کہ حدیث میں صحیح کی پانچوں یا بعض شرطیں پوری نہیں ہوئیں۔یہ مراد نہیں کہ حقیقت کے لحاظ سے بھی جھوٹ ہے۔اس لئے کہ کثرت سے غلطیاں کرنے والے راوی سے بھی صحیح روایت کا منقول ہونا ممکن ہوتا ہے۔

(اصطلاحات حدیث ص43)

صحیح اور صحیح الاسناد

محدثین کے قول ہذا حدیث صحیح کا درجہ ھذا حدیث صحیح الاسناد سے زیادہ ہے۔اسی طرح ھذا حدیث حسن کا درجہ ھذا حدیث حسن الاسناد سے زیادہ ہے۔

ترمذی وغیرہ کا قول حدیث حسن صحیح کہنا

اگر حدیث کی ایک سے زائد اسناد ہیں تو مراد ہے کہ ایک سند کے لحاظ سے صحیح اور دوسری کے لحاظ سے حسن ہے۔

اگر سند ایک ہی ہے تو مراد ہے کہ کسی ایک گروہ کی نظر میں وہ صحیح اور دوسرے کی نظر میں حسن ہے۔

تحمل حدیث کے چند طریقے

سماع

شیخ پڑھے اور شاگرد سنتا جائے۔

سمعت یا حدثنی سب سے اچھا صیغہ ہے۔

قراءت۔عرض

طالب علم پڑھے اور شیخ سنتا جائے۔خواہ طالب علم خود قراءت کرے یا کوئی دوسرا۔

سب سے محتاط قول قرأت علی فلان ہے۔یا اخبرنا۔بعض کے نزدیک سماع اور قراءت کا حکم ایک ہی ہے۔

اجازت

شیخ اپنے تلمیذ کو زبانی یا تحریری طور پر روایت کی اجازت دے۔

مناولہ

شیخ اپنے تلمیذ کو اپنی کتاب دے اور اپنے سے روایت کرنے کی اجازت دے۔

اشارات اداء الفاظ

حدثنا: ثنا۔نا

اخبرنا۔انا

ان سے پہلے قال حذف ہوتا ہے۔

تحویل: ح (ایک سند سے دوسرے کی جانب پلٹنا)

تصانیف کی اقسام

العلل

جو کتب معلول احادیث اور ان کی علل کے بیان پر مشتمل ہوں کتاب العلل (دارقطنی) العلل (ابن ابی حاتم)

اطراف

جس میں مصنف نے ہر حدیث کا ایک ایسا حصہ جمع کر دیا ہو جس سے بقیہ حدیث کا مضمون سمجھ آ سکتا ہو۔اس کے بعد ہر متن حدیث کی سند کا مکمل یا بعض کتب کے حوالے سے ذکر ہو۔

کتب: تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف (المزی)

حدیث مسلسل

جس کی اسناد کا رجال کا ایک حالت یا صفت میں تتابع ہو۔

مثال: لایجد العبد حلاوۃ الایمان حتی یؤمن بالقدر خیرہ وشرہ ومرہ۔اس کے بیان کے وقت رسول اللہ نے اپنا دست مبارک داڑھی پر رکھا اور فرمایا آمنت بالقدر خیرہ وشرہ وحلوہ ومرہ

اس روایت میں تسلسل کے ساتھ ہر راوی نے داڑھی پر ہاتھ رکھا اور رسول اللہ کا مذکورہ بالا جملہ دہرایا۔(معرفۃ علوم الحدیث امام حاکم)

کتب: المسلسلات الکبری از سیوطی۔85 احادیث

حدیث غریب

جس حدیث میں ایسے مشکل الفاظ موجود ہوں جن کو عام آدمی نہ سمجھ سکتا ہو۔رسول اللہ قریش کی زبان بولتے تھے اور بعض دور افتادہ قبائل اسے سمجھ نہیں سکتے تھے۔

کتب: غریب الحدیث ابوعبیدہ القاسم بن سلام النہایہ فی غریب الحدیث والاثر (ابن اثیر)

ثلاثیات

ایسی احادیث جس کے مصنف اور رسول اللہ کے درمیان صرف تین راوی ہوں۔چار واسطوں والی رباعیات اور پانچ راویوں والی خماسیات کہلاتی ہیں۔

کتب: ثلاثیات البخاری۔ابن حجر

ثلاثیات احمد بن حنبل

علوم الحدیث

علم جرح وتعدیل

وہ علم جو خاص الفاظ کے ذریعہ راویوں کی عدالت وثقاہت یا عیب وضعف سے بحث کرتا ہے۔

کتب: طبقات ابن سعد۔ تاریخ کبیر بخاری۔

علم رجال الحدیث

اس علم میں حدیث نبوی کے راوی ہونے کے اعتبار سے رواۃ حدیث کا حال معلوم کیا جاتا ہے۔

کتب: اسد الغابہ ابن اثیر 630ھ

الاصابہ ابن حجر عسقلانی 852ھ

علم مختلف الحدیث

وہ حدیث جن میں بظاہر تناقض نظر آتا ہے ان میں تطبیق کی کوشش کی جاتی ہے۔

مثال: لاعدویٰ

فرمن المجذوم فرارک من الاسد

علم ناسخ ومنسوخ

یہ علم ان متعارض احادیث سے بحث کرتا ہے جن میں جمع وتطبیق کا امکان نہ ہو اور بعض کو ناسخ اور بعض کو منسوخ کہا جاتا ہے۔

کتب: الناسخ الحدیث ومنسوخہ۔ ابوبکر محمد بن عثمان الشیبانی

اصول درایت

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے تحریر فرماتے ہیں:۔

درایت کے اصول کے ماتحت مندرجہ ذیل امور زیادہ قابل لحاظ سمجھے گئے ہیں۔

(1) روایت کسی معتبر اور مستند عصری ریکارڈ کے خلاف نہ ہو۔ اس اصل کے ماتحت ہر روایت جو قرآن شریف کے خلاف ہے قابل ردّ ہوگی۔

(2) کسی مسلمہ اور ثابت شدہ حقیقت کے خلاف نہ ہو۔

(3) کسی دوسری مضبوط تر روایت کے خلاف نہ ہو۔

(4) کسی ایسے واقعہ کے متعلق نہ ہو کہ اگر وہ صحیح ہے تو اس کے دیکھنے یا سننے والوں کی تعداد یقیناً زیادہ ہونی چاہئے لیکن پھر بھی اس کا راوی ایک ہی ہو۔

(5) روایت میں کوئی اور ایسی بات نہ ہو جو اسے عقلاً یقینی طور پر غلط یا مشتبہ قرار دیتی ہو۔

(سیرۃ خاتم النبیین)

کتب حدیث کی اقسام

کتب احادیث کو طرز تصنیف، مقصد تحریر اور مصنف کی ذاتی محنت اور دقت نظر کے اعتبار سے مختلف اقسام میں منقسم کیا گیا ہے۔ مثلاً:

1۔ جامع: وہ کتاب ہے جس میں ہر قسم کے مضامین کی حدیثیں خاص ترتیب کے مطابق بیان ہوں مثلاً عقائد، احکام، آداب، معاشرہ، تصوف، اخلاق، تاریخ و تفسیر وغیرہ جیسے۔ جامع صحیح بخاری۔ جامع ترمذی۔

2۔ مسند: حدیث کی وہ کتاب جس میں ہر صحابی کی بیان کردہ احادیث کو الگ الگ بلا لحاظ مضمون جمع کر دیا گیا ہو۔ مثلاً پہلے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ احادیث، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ احادیث، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث، وعلی ہذا القیاس دوسرے صحابہؓ کی احادیث، جیسے مسند احمد بن حنبلؒ جو مختلف صحابہؓ کی روایات سے قریباً چالیس ہزار احادیث پر مشتمل ہے۔ اس کے مصنف حضرت امام احمد بن حنبلؒ ہیں جو 164ھ میں پیدا ہوئے اور 241ھ میں وفات پائی۔

3۔ معجم: حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں ہر استاد یا ہر شہر کی احادیث کو بلا لحاظ مضمون الگ الگ اجزاء میں بیان کیا گیا ہو۔ جیسے معجم طبرانی۔

4۔ سنن: وہ کتاب جس میں صرف احکام و آداب سے متعلقہ احادیث جمع کی گئی ہوں یعنی وہ کتاب فقہی ابواب سے متعلق احادیث پر مشتمل ہو جیسے سنن ابوداؤد، سنن نسائی۔

5۔ صحیحین: صحت کے لحاظ سے حدیث کی دو بہت ہی مشہور کتابیں یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم۔

6۔ صحاح ستہ: صحت کے لحاظ سے حدیث کی چھ مشہور کتابیں یعنی بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی۔ (حدیقۃ الصالحین)

دودھ ایک نعمت خداوندی ہے

دودھ قدرت کی طرف سے انسان کے لئے عظیم نعمت ہے یہ ایک لطیف اور جلد ہضم ہو جانے والی غذا ہے دودھ میں پروٹین چربی معدنیات اور نشاستہ دار اجزا بھی موجود ہوتے ہیں۔ بھینس گائے اور بکری کا دودھ اکثر ہماری غذا کا حصہ بنتا رہتا ہے۔ دودھ کے بیشمار فوائد اور خواص ہیں۔

بھینس کا دودھ بہت مقوی اور وٹامنز سے بھرپور ہوتا ہے۔ اس سے جسم وجان میں توانائی پیدا ہوتی ہے۔ دودھ معدے کے کئی عوارض ختم کرتا ہے۔ بھینس کے دودھ کے استعمال سے دماغ کو قوت میسر آتی ہے۔ سر کا حجم بھی بدستور بڑا ہوتا ہے اس سے بواسیر کے مریضوں کو بھی بجا طور پر افاقہ ہوتا ہے۔

دودھ کو ہمیشہ جوش دے کر پینا چاہئے۔ جن لوگوں کو سانس کا عارضہ ہو یا بلغمی مزاج والے ہوں انہیں چاہئے کہ وہ دودھ میں الائچی چھوہارے یا معمولی سی چائے کی پتی ملا کر پیئیں۔

دودھ معدے کی تیزابیت کو ختم کرتا ہے اور اس کے پینے سے دانت مضبوط ہوتے اور دانتوں کی سفیدی بھی برقرار رہتی ہے۔ اگر مرغن غذائیں زیادہ کھانے یا چینی زیادہ استعمال کرنے کے باعث معدے کی نالی میں جلن ہو رہی ہو تو اس صورت میں ایک کپ ٹھنڈا دودھ پی لینے سے فوری طور پر افاقہ ہو جاتا ہے۔ دودھ کا باقاعدگی سے استعمال بچوں اور نوجوانوں کی جسمانی نشوونما کے لئے بے حد ضروری ہوتا ہے اس کے پینے سے جسم میں توانائی کے ساتھ ساتھ موٹاپا بھی آتا ہے۔ دودھ کو جوش دینے اور ابالنے کے لئے احتیاط کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ زیادہ اور تیز آگ کے بجائے دودھ کو ہلکی آنچ پر ابالنا چاہئے۔

دودھ کی بالائی ایک قوت بخش اور توانائی سے بھرپور شے ہوتی ہے۔ اس میں دودھ سے بھی زیادہ خواص ہوتے ہیں۔ بالائی میں چکنائی کی ایک وافر مقدار موجود ہوتی ہے۔ جسم و جان کی کمزوری کو فوری طور پر اور چند دنوں میں دور کرنے کے لئے بالائی میں چینی ملا کر کھانا چاہئے۔ خالص دودھ شیریں خوش ذائقہ قدرے ثقیل اور دیر سے ہضم ہوتا ہے اس لئے کمزور معدے کے لوگوں کو جلد ہی اس کے باعث پیٹ میں اپھارا ہو جاتا ہے اور دست آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے بعض صورتوں میں دودھ میں پانی ملا کر اسے زیادہ معتدل کیا جاتا ہے۔ بھینس کے دودھ کی طرح گائے کا دودھ بھی انسانی صحت کے لئے مفید نعمت ہے۔ گائے کا دودھ قدرے کم گاڑھا معمولی سا نمکین اور رنگت میں ہلکا موتیے رنگ کا ہوتا ہے۔ گائے کا دودھ جلد ہضم ہو جاتا ہے۔ یہ دل و دماغ کو قوت بخشتا ہے نسیان سے نجات دلاتا اور چہرے کا رنگ نکھارتا ہے۔

گائے کا دودھ پینے سے آنتوں میں پڑے ہوئے سدے بھی نکل جاتے ہیں اور آسان بے ضرر طریقے سے قبض بھی دور ہو جاتی ہے۔ گائے کا دودھ تازہ خون بناتا، بینائی تیز کرتا بادی اور صفراء سے نجات دلاتا اور جسم کی اندرونی چوٹوں کے لئے مفید ہوتا ہے۔ نوجوان اور بچے اگر گائے کا دودھ روزانہ پیئیں تو اس سے ان کا قد جلد بڑھنے لگتا ہے۔ اس کے باعث جسم میں چستی اور پھرتی بھی پیدا ہوتی ہے گرتے بالوں کو روکنے کے لئے گائے کے ابلے ہوئے ٹھنڈے دودھ سے بالوں اور سر کی مالش کرنے سے بے حد افاقہ ہوتا ہے بال مضبوط ہو جاتے ہیں۔ گائے کا دودھ بالوں، ناخنوں، دانتوں اور آنکھوں کے عوارض میں اکسیر اور شافی ہوتا ہے۔ اس کے پینے سے دانت بال ناخن اور آنکھوں میں قدرتی حسن اور خوبصورتی پیدا ہوتی ہے۔ اگر آنکھیں دکھتی ہوں جلن ہوتی ہو تراٹیں پڑتی ہوں آنکھوں میں بے جا سرخی سے درد ہوتا ہو تو اس صورت میں گائے کے دودھ کی بلائی کو روئی کے گالوں پر لگا کر آنکھوں پر باندھنا چاہئے۔ لازمی طور پر شفا ہو جاتی ہے۔ گائے کے دودھ سے بنایا ہوا گھی کم ثقیل ہوتا ہے اور جلد ہضم ہو جاتا ہے۔

گائے کے دودھ کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہ انسانی جسم کے اندر یورک ایسڈ کی مقدار کو حد سے زیادہ نہیں بڑھنے دیتا۔ گویا اس طرح جوڑوں کے درد اور ہاتھوں اور پیروں کا جلنا بھی دور ہو جاتا ہے۔ گائے کے دودھ کو بھی لازمی طور پر ابال کر ہی پینا چاہئے۔ بکری کا دودھ شیریں خوش ذائقہ سفید اور بلحاظ تاثیر سرد و تر ہوتا ہے۔ بکری کا دودھ ہلکا ہوتا ہے بہت جلد ہضم ہو کر جزو جان بن جاتا ہے۔ بچے اور بڑے اس دودھ کو بلا تامل اور بغیر کسی خوف خطرے کے پی سکتے ہیں۔ یہ دودھ بالخصوص صنف نازک کی جلد کو گورا کرتا اور چہرے کی رنگت کو سنوارتا ہے۔ کھانسی روکنے کے لئے شافی اور اکسیر ہے۔ بکری کے دودھ کو پُن کر اور ابال کر پیئیں تو اس سے پیشاب کی رکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔ یہ دودھ مثانہ کے زخم اور ورم دور کر دیتا ہے۔ نسیان اور مزاج کی گرمی کو شفا بخشنے کے لئے نہایت اکسیر اور مؤثر ہوتا ہے۔ گلے کی خرابی حلق کے ورم اور خشک کھانسی سے نجات حاصل کرنے کے لئے بکری کا دودھ ابال کر گرم پیا جائے۔ اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ بکری کا دودھ معدے کے فاسد اور زہریلے مادوں کو بڑی آسانی کے ساتھ خارج کر دیتا ہے۔ مروڑ اور اسہال روکنے کے لئے بھی یہ دودھ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ گلے کی خراش یا دمے کی زیادتی یا تپ دق وغیرہ کے اثر سے تھوک کے ساتھ خون آتا ہو تو اس مرض کے لئے بھی بکری کا تازہ ابلا ہوا دودھ نہایت مؤثر اور مفید ہوتا ہے۔ بچوں کو اگر بکری کا دودھ ابال کر باقاعدگی سے پلائیں تو اس سے سوکھے پن کی بیماری جاتی رہتی ہے۔ جسم کی بہتر طور پر نشوونما ہونے لگتی ہے۔ بکری کے دودھ میں قدرتی طور پر سوڈیم اور فولاد بھی موجود ہوتا ہے۔ ان اجزا کے باعث مثانے اور معدے کے مضر اثرات اور سانس کے عوارض سے بچا جا سکتا ہے۔ بھیڑ کا دودھ بہت سفید، قدرے پھیکا اور تاثیر میں گرم تر ہوتا ہے۔ بھیڑ کا دودھ کھانسی کو روکنے کے لئے سب سے زیادہ مفید اور شافی ہوتا ہے۔ بھیڑ کا دودھ دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے، پیچش روکتا ہے، ریح ختم کرتا، ادویہ کے زہریلے اثرات سے بچاتا ہے اور کھانسی وغیرہ سے نجات دلاتا ہے۔ بھیڑ کے دودھ کو اگر بار بار ابالیں تو اس پر سات بار بالائی آتی ہے۔ اس سے مغز حرام کو طاقت ملتی ہے، دماغ کو بھی بجا طور پر قوت ملتی ہے۔

(کرنیں 25 نومبر 2007ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ یوم مصلح موعود

(قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ قلعہ کالر والا کو جلسہ یوم مصلح موعود مورخہ 19 فروری 2011ء کو منانے کی توفیق ملی۔ اس بابرکت جلسہ کی صدارت مرکزی مہمان مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم محمد عارف گل صاحب مربی سلسلہ گھٹیالیاں نے پیشگوئی مصلح موعود پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد ایک نظم پیش کی گئی۔ اس کے بعد مکرم عطاء الرقیب منور صاحب مربی ضلع سیالکوٹ نے حضرت مصلح موعود کی زندگی کے کارہائے نمایاں بیان کئے۔ بعدازاں مہمان خصوصی نے حضرت مصلح موعود کی سیرت اور ان کے دور خلافت میں ہونے والے غیر معمولی کارناموں کو بیان کر کے احباب جماعت کے علم میں اضافہ کیا۔ آخر میں مکرم ڈاکٹر ملک منیر احمد صاحب صدر جماعت قلعہ کالروالا نے مہمان خصوصی و احباب جماعت و منتظمین جلسہ کا شکریہ ادا کیا۔ جلسہ کے اختتام پر مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ اس طرح یہ روحانی پروگرام ساڑھے نو بجے رات کو اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد تمام احباب کو طعام دیا گیا۔ جلسہ کی کل حاضری دوسو تھی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مزید احسن رنگ میں سلسلہ کے کاموں کو سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرمہ قمرالنساء طارق ہاشمی صاحبہ نیو واپڈا ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری نواسی عزیزہ منیحہ ہاشمی صاحبہ بنت مکرم شہزاد ہاشمی صاحب اور بھتیجی عزیزہ فلاح نور نے میٹرک کے امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ان کی مزید کامیابیوں کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

فوری رابطہ کریں

❁ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عابد حسین ملک صاحب سابقہ ایڈریس 160 آصف بلاک اقبال ٹاؤن لاہور جلد وکالت وقف نو سے رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم خلیل احمد باجوہ صاحب معلم وقف جدید، غازی اندرون ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ غازی اندرون ضلع شیخوپورہ کے چھ بچوں تحسین احمد ابن مکرم نقش احمد صاحب، شکیب احمد ابن مکرم شکیل صاحب، فرحان احمد ابن مکرم شکیل احمد صاحب، علی شہیر ابن مکرم شکیل احمد صاحب، ارسلان احمد ابن مکرم شکیل احمد صاحب، جعفر علی ابن مکرم مبارک علی صاحب نے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ ان کی تقریب آمین مورخہ 18 فروری 2011ء کو منعقد ہوئی۔ بچوں سے مکرم رضوان احمد باجوہ صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے قرآن کریم کے مختلف حصے سنے اس کے بعد بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ پھر بچوں اور ان کے والدین کو قرآن کریم کے حوالے سے نصائح کیں۔ اس تقریب میں 32/افراد نے شرکت کی جن میں بعض بچوں کے والدین بھی شامل تھے۔ مکرم صادق احمد لطیف صاحب مربی سلسلہ حلقہ آنبہ نے دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام بچوں کو قرآن کریم پڑھنے پڑھانے اور اس پر حقیقی رنگ میں عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرمہ عالیہ خالد صاحبہ اہلیہ مکرم خالد عمران کاہلوں صاحب کوارٹرز قصر خلافت تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھانجے یاسر محمود ابن مکرم خالد محمود صاحب کی تقریب آمین مورخہ 21 مارچ 2011ء کو خدا تعالیٰ کے فضل سے منعقد ہوئی۔ بچے کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت مکرم حافظ حماد احمد صاحب کو حاصل ہوئی۔ مکرم کلیم احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت نے بچے سے قرآن مجید سنا اور دعا کروائی بچہ مکرم ماسٹر محمود احمد صاحب آف خانیوال کا پوتا اور مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب چک نمبر 101 خانیوال کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب سیکرٹری رشتہ ناطہ دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ محترمہ امۃ السلام کوثر صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری افضال احمد واہلہ صاحب مقیم کیلگری کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 2 مارچ 2011ء کو ایک بیٹی اور ایک بیٹے کے بعد دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام صالحہ افضال عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ محترم محمد عبداللہ چیمہ صاحب مرحوم سابق کارکن دفتر وقف جدید ربوہ کی نواسی، محترم محمد نواز واہلہ صاحب آف سرگودھا کی پوتی اور والدہ کی طرف سے حضرت مولوی غلام حسین صاحب ڈنگوی رفیق حضرت مسیح موعود اور حضرت میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، سعادت مند، نیک نصیب والی، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم احمد محمود چیمہ صاحب سیکرٹری مال مجلس اطفال الاحمدیہ دارالرحمت غربی ربوہ ابن محترم ڈاکٹر محمد مطیع اللہ شاہین چیمہ صاحب مرحوم تحریر کرتے ہیں۔

میرے چچا محترم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب آف محمود یونانی دواخانہ زعیم مجلس انصاراللہ دارالرحمت غربی ربوہ اور چچی محترمہ فوزیہ محمود صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 13 فروری 2011ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سبیقہ محمود عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ محترم محمد عبداللہ صاحب چیمہ مرحوم سابق کارکن دفتر وقف جدید ربوہ ابن حضرت مولوی غلام حسین صاحب ڈنگوی رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور محترم حکیم عبدالرؤف پرویز صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال و زعیم انصاراللہ جماعت احمدیہ باغبانپورہ لاہور کی نواسی اور والدہ کی طرف سے حضرت چوہدری عبدالعزیز صاحب بھٹی آف گوجرہ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی فعال لمبی زندگی عطا فرمائے اور نیک، صالحہ، سعادت مند نیک نصیب والی خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

کامیابی

(مریم گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

❁ امسال مریم گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ کی 44 طالبات نے سالانہ امتحان بورڈ 11-2010ء کلاس ہشتم (First English Medium Class) میں شمولیت اختیار کی، جن میں سے 4 طالبات +A، 35 طالبات A جبکہ 5 طالبات B گریڈ میں کامیاب ہوئیں اسی طرح کلاس پنجم کے 51 طلبہ سالانہ امتحان بورڈ 11-2010ء میں شامل ہوئے۔ جن میں سے 1 طالبہ +A، 2 طلبہ A، 31 طلبہ B، 15 طالبہ C جبکہ 2 طلبہ D گریڈ میں پاس ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہر دو کلاسز کا نتیجہ سو فیصد رہا۔ سکول میں پہلی تین پوزیشنز حاصل کرنے والی طالبات کے اسماء بغرض دعا تحریر ہیں۔

کلاس ہشتم

اقرء مرتضیٰ بنت مکرم غلام مرتضیٰ صاحب 667 نمبر حاصل کر کے اول، حافظہ ملائکہ شہزادی بنت مکرم ناصر احمد صاحب 651 نمبر حاصل کر کے دوم اور ایمن گل بنت مکرم ناہید احمد بٹر صاحب 646 نمبر حاصل کر کے سوم رہیں کل نمبر 800 تھے۔

کلاس پنجم

کائنات ناصر بنت مکرم ناصر احمد صاحب 494 نمبر حاصل کر کے اول، فریحہ بصیر بنت مکرم عبدالبصیر صاحب 434 نمبر حاصل کر کے دوم اور عافیہ نسرین بنت مکرم طاہر احمد سعید صاحب 426 نمبر حاصل کر کے سوم رہیں کل نمبر 600 تھے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ طالبات کو ہر میدان میں کامیابیاں عطا فرماتا چلا جائے اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

سرمہ خورشید
خارش، پانی بہنا، ککرے، ابتدائے موتیا، جالا وغیرہ میں مفید ہے۔
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئرڈ یکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758, 0300-7709458
0300-7704354, 0301-7979258

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد تنویر صاحب کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سدھی مکرم مجید احمد خان صاحب دارالبرکات ربوہ علیل ہیں۔آج کل طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں زیر علاج ہیں۔جگر کی خرابی کے باعث پیروں اور ٹانگوں پر ورم ہے۔غذا کی نالی کے ذریعہ خوراک دی جارہی ہے۔طبیعت کافی خراب ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ وعاجلہ عطافرمائے۔آمین

مکرم مسعود احمد ظفر صاحب سٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ سعیدہ ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم میاں ظفر احمد صاحب سمن آباد لاہور آجکل بعارضہ فالج وشوگر شدید بیمار ہیں اور دایاں حصہ مفلوج ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم شفائے کاملہ عاجلہ سے نوازے۔آمین

مکرم سعید احمد صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم رشید احمد صاحب کارکن نظارت مال آمد ایک حادثہ کی وجہ سے سینے کی چوٹ میں مبتلا ہیں۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

رابطہ کریں

مکرم ظہیر احمد عباس صاحب واہلیہ مکرمہ مصباح ظہیر صاحبہ سابقہ ایڈریس 10/13 دارالعلوم شرقی ربوہ جلد وکالت وقف نو سے رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔

(وکالت وقف نو)

☆......☆......☆

خدمت میں ایک قدم اور آگے

مکھی، مچھر اور دیگر ضرر رساں کیڑوں سے اپنے گھروں/اداروں کو نجات دلائیے۔

آج ہی سپرے کا آرڈر دیں۔

تین ماہ کی گارنٹی کے ساتھ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ربوہ

047-6211065,0336-7064603

خبریں

کامیاب پاکستان ہمارے مفاد میں ہے

پاکستان اور برطانیہ نے تعلیم، صحت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ برطانوی وزیر اعظم ڈیوڈ کیمرون نے 40 لاکھ پاکستانی بچوں کو تعلیمی سہولتیں فراہم کرنے اور 2015ء تک پاکستان کے ساتھ تجارت کا حجم 2.5 ارب پاؤنڈ تک بڑھانے کا اعلان کیا۔انہوں نے پاکستان میں تعلیم کی ترقی کیلئے 10 لاکھ پاؤنڈ امداد کا اعلان بھی کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی کامیابی برطانیہ کے مفاد میں ہے، پاکستان کی ہر ممکن مدد اور تعاون فراہم کریں گے۔

بھتہ مافیا کے خلاف آپریشن شروع

کراچی میں بھتہ مافیا کے خلاف ایم کیو ایم نے سینٹ سے واک آؤٹ کیا اور کارروائی کیلئے حکومت کو 2 دن کی ڈیڈ لائن دے دی۔وفاقی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ بھتہ خوری کے خلاف آپریشن شروع کر دیا ہے اور کسی سے کوئی رعایت نہیں کی جائے گی۔

ینگ ڈاکٹرز کی ہڑتال 39 ڈاکٹرز مزید برطرف

پنجاب میں ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی ہڑتال جاری ہے۔مزید 39 ڈاکٹروں کو برطرف کر دیا گیا۔ینگ ڈاکٹرز نے لاہور اور ملتان میں امراض دل کے ہسپتالوں کی ایمرجنسیوں میں ہڑتال ختم کر دی ہے جبکہ 300 سے زائد انٹرویو دینے والے ہاؤس جاب ڈاکٹرز کو ہسپتالوں میں کام کرنے کی اجازت نہ دی جاسکی۔

ملک بھر میں خانہ شماری مہم شروع

سیکرٹری بلدیات پنجاب خضر حیات گوندل نے پنجاب اسمبلی کی عمارت پر نمبر لگا کر خانہ شماری مہم کا آغاز کر دیا۔کمشنر مردم شماری ڈاکٹر یوسف جمال نے کہا ہے کہ پاکستان میں خانہ شماری مہم 19 اپریل تک جاری رہے گی۔انہوں نے کہا کہ مردم شماری مہم رواں برس اکتوبر میں شروع کی جائے گی۔

ضرورت ہے

ہمیں اپنے گھر کیلئے ایک احمدی فیملی کی بطور Care Taker کی ضرورت ہے۔تنخواہ حسب قابلیت ہوگی۔رہائش جس میں بجلی، گیس وغیرہ کا انتظام ہے مہیا کی جاوے گی۔رابطہ نمبر: 0333-6572963

دو عدد مکان برائے فروخت

اڈے والی مین گلی احمد نگر میں بجلی، پانی، گیس موجود ہے

رابطہ: محمد احسن ولد محمد صدیق احمد نگر نزد ربوہ

0331-7729391,0333-6717252

ربوہ میں طلوع وغروب 7اپریل	
طلوع فجر	4:23
طلوع آفتاب	5:48
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:34

نعمانی سیرپ

تیزابیت، خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434

آزمائشی بلڈ پریشر کورس فری

افاقہ ہونے پر مکمل علاج کرائیں معلوماتی کتابچہ فری ہماری کتاب "فیملی ڈاکٹر" کی مدد سے اپنا علاج خود کریں ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے

مظہر ہومیو و ہربل فارما وہسپتال

www.drmazhar.com

0334-6372686: احمد نگر ربوہ

سٹار جیولرز

سونے کے زیورات کا مرکز

حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

047-6211524

0336-7060580

طالب دعا: تنویر احمد

سمیع سٹیل ٹریڈرز

مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز

اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز

ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع

81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور

Mob:0300-8469946-0302-8469946

TeL:042-7668500-7635082

KOHISTAN STEEL

DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS

219 Loha Market Landa Bazar Lahore

Tel:+92-42-7630066,7379300

Mob:0300-8472141

Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FD-10

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ

نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹیفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائیٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ

پی۔وی۔سی لائننگ، فائبر لائننگ

پروپرائٹرز: منور احمد۔بشیر احمد

37۔دل محمد روڈ، لاہور۔فون: 0300-4280871, 0313-4280871, 042-37247744

نئی جلسہ گاہ کینیڈا (حدیقہ احمد) کے سامنے زمین خریدنے کا نادر موقع

190 ایکڑ اراضی بالمقابل حدیقہ احمد ہم نے ڈویلپمنٹ کیلئے محفوظ کر لی ہے City کی اجازت سے شاپنگ پلازہ اپارٹمنٹ، بلڈنگز اور مختلف سائز کے گھر بنانے کا ہمارا ارادہ ہے اگر آپ اس انتہائی منافع بخش سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ اگر آپ ملک سے باہر ہیں تو اپنے پیاروں کو تحائف ہمارے ذریعہ پہنچائیں۔آڈر ویب سائٹ یا فون پر بک کیجئے۔

For all your real estate needs, we help for buying and selling.

We rent, manage and renovate properties.

Canadian Property Management & Home Services

Chief Executive M Ahmed Javed Ch M. A., LL.B. (PU, LA, PK)

PH:416-712-4779 Property Law (WU, Canada)

ربوہ (پاکستان) آفس

PH:0321-7705625

E-mail:mc@seeproperty.ca

ٹورانٹو (کینیڈا) آفس

PH:416-712-4779

Web:www.seeproperty.ca